

NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON FEDERAL EDUCATION, PROFESSIONAL TRAINING, NATIONAL HERITAGE AND CULTURE ON THE PREVENTION OF DRUGS USAGE IN EDUCATIONAL INSTITUTIONS BILL, 2019

I, Chairman of the Standing Committee on Federal Education, Professional Training, National Heritage and Culture have the honor to present this report on the Bill to prevent rampant drug usage among students of educational institutions [The Prevention of Drugs Usage in Educational Institutions Bill, 2019] (Private Member's Bill) referred to the Committee on 10th March, 2020.

2. The Committee comprises the following:-

1.	Mian Najeed Ud Din Awaisi	Chairman
2.	Mr. Ali Nawaz Awan	Member
3.	Mr. Sadaqat Ali Khan	Member
4.	Ms. Javairia Zafar Aheer	Member
5.	Mr. Umar Aslam Khan	Member
6.	Mr. Muhammad Farooq Azam Malik	Member
7.	Ms. Nafeesa Inayatullah Khan Khattak	Member
8.	Ms. Andleeb Abbas	Member
9.	Ms. Ghazala Saifi	Member
10.	Ms. Asma Qadeer	Member
11.	Ms. Tashfeen Safdar	Member
12.	Mrs. Farukh Khan	Member
13.	Ms. Mehnaz Akber Aziz	Member
14.	Ch. Muhammad Hamid Hameed	Member
15.	Ms. Kiran Imran Dar	Member
16.	Ms. Musarrat Asif Khawaja	Member
17.	Mr. Abid Hussain Bhayo	Member
18.	Ms. Mussarat Rafiq Mahesar	Member
19.	Dr. Shazia Sobia Aslam Soomro	Member
20.	Mr. Asmatullah	Member
21.	Mr. Shafqat Mahmood, Minister for Federal Education, Professional Training, National Heritage and Culture	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly, placed at Annexure-'A', in its meetings held on 11-01-2021, 11-02-2021, 30-03-2021, respectively, and recommends that the Bill may not be passed by the National Assembly.

Sd/-
(TAHIR HUSSAIN)

Secretary
Islamabad, the 27th May, 2021

Sd/-
(MIAN NAJEEB UD DIN AWAIISI)
Chairman

[AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE]

A

BILL

to prevent rampant drug usage among students of educational institutions

WHEREAS it is expedient to provide for prevention of drugs amongst students of educational institutions and for matters connected therewith or ancillary thereto;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title, extent and commencement.**- (1) This Act may be called the Prevention of Drugs usage in Educational Institutions Act, 2020.
(2) It shall be applicable to all public and private Universities and Colleges in the Islamabad Capital Territory or anywhere in the Country under the administrative control of the Federal Government.
(3) It shall come into force at once.
2. **Definitions.- Responsibility of the Educational Institutions and the Federal Government.**- (1) All educational institutes shall conduct drug tests at least once a year. The tests shall be conducted unannounced and shall be presumed to be conducted in good faith.
(2) All the institutes shall provide sufficient evidence of the tests conducted, in case the Federal Government requires them to do so.
(3) The Federal Government shall be responsible to make sure, that, all educational institutes are conducting the drug tests.
3. **Confidentiality.**- (1) The confidentiality of the student detected positive, shall be maintained by the responsible institution; and shall not be used against the student for blackmailing or defamation.
(2) Any personnel divulging such information mala fide shall be penalized from Rupees 50,000 to Rs. 150,000/-

4. **Financial Costs.**- The financial costs of the tests shall be borne by the institutes and shall be part of their annual budget.

5. **Penalty.**- (1) Students failing to show up for the test after being provided with sufficient chance to reappear in case of absence shall not be allowed to sit in final examination.

(2) In case of failure to conduct drug test, the institutions, shall be punished with fine up to five hundred thousand rupees.

6. **Rehabilitation.**- The students detected with drug usage for the first time shall be issued warning and their guardians shall be informed. Anyone detected more than once shall be referred to drug rehabilitation unit, the expenses of which shall be borne by the student. If the student cannot afford such facility, the costs shall be borne by the Federal Government and in case Private Facility (Approved by the Federal Government is availed, the expenses equivalent to those incurred in a public sector rehabilitation centers shall be covered by the Federal Government).

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

This Bill aims to discourage rampant drug usage among students and strengthens the universities in their drug prevention role. It is suggested that all the educational institutes shall conduct drug tests at least once a year. It has to be unannounced so that drug abusers do not get a change to get away. Also there are many drugs which can be detected in the blood after 12 hours despite not showing any signs apparently. Uninformed tests will have higher probability of detecting such drugs. The identity of the students tested positive shall be protected and not be stigmatized by society and will be facilitated to utilize rehabilitation facilities.

Sd/-

(MS. SHAHIDA REHMANI)
Member, National Assembly

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

تعلیمی اداروں میں منشیات کا امتناع، ۲۰۱۹ء پر قائمہ کمیٹی برائے وفاقی تعلیم، پیشہ وارانہ تربیت، قومی ورثہ و ثقافت کی رپورٹ۔

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی تعلیم، پیشہ وارانہ تربیت، قومی ورثہ و ثقافت، ۱۰ مارچ، ۲۰۲۰ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ تعلیمی اداروں کے طلباء میں منشیات کے بڑھتے ہوئے استعمال کے امتناع کے بل [تعلیمی اداروں میں منشیات کا امتناع بل، ۲۰۱۹ء] (انجی رکن کا بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہے:-

چیئرمین	۱۔ میاں نجیب الدین اویسی
رکن	۲۔ جناب علی نواز اعوان
رکن	۳۔ جناب صداقت علی خان
رکن	۴۔ محترمہ جویریہ ظفر آہیر
رکن	۵۔ جناب عمر اسلم خان
رکن	۶۔ جناب محمد فاروق اعظم ملک
رکن	۷۔ محترمہ نفیسہ عنایت اللہ خان مختک
رکن	۸۔ محترمہ عندلیب عباس
رکن	۹۔ محترمہ غزالہ سیفی
رکن	۱۰۔ محترمہ اسماء قدیر
رکن	۱۱۔ محترمہ تاشفین صفدر
رکن	۱۲۔ بیگم فرخ خان
رکن	۱۳۔ محترمہ مہناز اکبر عزیز
رکن	۱۴۔ چوہدری محمد حامد حمید
رکن	۱۵۔ محترمہ کرن عمران ڈار
رکن	۱۶۔ محترمہ مسرت آصف خواجہ
رکن	۱۷۔ جناب عابد حسین بھانیو
رکن	۱۸۔ محترمہ مسرت رفیق ہمیسر
رکن	۱۹۔ ڈاکٹر شازیہ ثویبہ اسلم سومرو
رکن	۲۰۔ جناب عصمت اللہ
زکن بالحاظ عہدہ	۲۱۔ جناب شفقت محمود،

وزیر برائے وفاقی تعلیم، پیشہ وارانہ تربیت، قومی ورثہ و ثقافت

۳۔ کمیٹی نے بالترتیب ۱۱ جنوری، ۲۰۲۱ء، ۱۱ فروری، ۲۰۲۱ء اور ۳۰ مارچ، ۲۰۲۱ء کو منعقدہ اپنے اجلاسوں میں منسلکہ ”الف“ کے طور پر موجود قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا اور سفارش کرتی ہے کہ قومی اسمبلی بل کی منظوری نہ دے۔

دستخط۔
(میاں مجیب الدین اویسی)
چیرمین

دستخط۔
(طاہر حسین)
سیکرٹری
اسلام آباد، ۲۷ مئی، ۲۰۲۱ء

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

تعلیمی اداروں کے طلباء میں منشیات کے بڑھتے ہوئے استعمال کے امتناع کا

میل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ تعلیمی اداروں کے طلباء میں منشیات کے امتناع اور اس سے منسلک یا اس کے ضمنی امور کے لئے احکامات وضع کئے جائیں؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

۱۔ مختصر عنوان، وسعت اور آغاز نفاذ:- (۱) ایک ہذا تعلیمی اداروں میں منشیات کے امتناع ایکٹ، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ علاقہ دارا حکومت اسلام آباد یا وفاقی حکومت کے زیر انتظام ملک میں کسی بھی جگہ، تمام سرکاری اور نجی جامعات اور کالجوں پر قابل اطلاق ہوگا۔

(۳) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ تعریفات:- تعلیمی اداروں اور وفاقی حکومت کی ذمہ داری:- (۱) تمام تعلیمی ادارے ہر سال کم از کم ایک مرتبہ منشیات ٹیسٹ کروایا کریں گے۔ یہ ٹیسٹ غیر اعلانیہ کروائے جائیں گے اور نیک نیٹی سے کروائے گئے فرض کئے جائیں گے۔

(۲) وفاقی حکومت کی جانب سے اس بابت تقاضا کی صورت میں، تمام ادارے کروائے گئے ٹیسٹوں کی معقول شہادت فراہم کریں گے۔

(۳) وفاقی حکومت اس امر کہ تمام تعلیمی اداروں کی جانب سے منشیات ٹیسٹ کروائے جا رہے ہیں، کو یقینی بنانے کی ذمہ دار ہوگی۔

۳۔ رازداری:- (۱) مثبت منشیات ٹیسٹ کے حامل طالب علم کی رازداری برقرار رکھنے کی ذمہ داری متعلقہ ادارے پر ہوگی اور طالب علم کے خلاف اسے ناجائز استحصال یا بدنام کئے جانے کے لئے استعمال نہیں کیا جائے گا۔

(۲) بدنیٹی سے ایسی معلومات افشا کرنے والا عملہ ۵۰،۰۰۰ روپے سے - / ۵۰،۰۰۰ روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔

۴۔ مالی اخراجات:- ٹیسٹوں کے مالی اخراجات ادارے برداشت کریں گے اور یہ ان کے سالانہ بجٹ کا حصہ ہوں گے۔

۵۔ جرمانہ۔ (۱) مذکورہ ٹیسٹ کے لئے غیر حاضر ہونے کی صورت میں وہ طلباء جنہیں دوبارہ ٹیسٹ کے لئے معقول موقع فراہم کیا گیا ہو، ٹیسٹ کے لئے نہیں آتے تو انہیں آخری امتحان دینے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۲) منشیات ٹیسٹ کرنے میں ناکامی کی صورت میں ادارے پانچ لاکھ روپے تک کے جرمانہ کے مستوجب ہوں گے۔

۶۔ بحالی:- وہ طلباء جن کے متعلق پہلی مرتبہ منشیات استعمال کرنے کا پتہ چلے گا تو انہیں تنبیہ کی جائے گی اور ان کے سرپرستوں کو مطلع کیا جائے گا۔ اگر کسی کے متعلق ایک سے زیادہ مرتبہ پتہ چلتا ہے تو اسے بحالی یونٹ منشیات کے حوالے کیا جائے گا جس کے اخراجات طالب علم خود برداشت کرے گا۔ اگر طالب علم ایسی سہولت کے اخراجات کا مقفل نہیں ہو سکتا تو اس کے اخراجات وفاقی حکومت برداشت کرے گی اور نجی سہولت (جس کی منظوری وفاقی حکومت نے دی ہو) سے اگر فائدہ اٹھایا جائے گا، تو سرکاری شعبہ کے بحالی مراکز میں آنے والے اخراجات کے مساوی اخراجات وفاقی حکومت فراہم کرے گی۔

بیان اغراض ووجوہ

اس بل کا مقصد طلباء میں منشیات کے بڑھتے ہوئے استعمال کی حوصلہ شکنی کرنا اور منشیات کے امتناع میں یونیورسٹیوں کے کردار کو مضبوط بنانا ہے۔ تجویز ہے کہ تمام تعلیمی ادارے سال میں کم از کم ایک مرتبہ منشیات ٹیسٹ کا اہتمام کریں گے۔ یہ غیر اضلاع ہونا چاہیے تاکہ منشیات استعمال کرنے والوں کو پتہ نہ مل سکے۔ متعدد نشہ آور اشیاء ایسی بھی ہیں جن کی بظاہر کوئی علامات ظاہر ہوئے بغیر بارہ گھنٹے بعد خون سے پتہ چل جاتا ہے۔ بغیر اطلاع کے لیے گئے ٹیسٹوں کے ذریعے اس طرح کی منشیات کا پتہ چلنے کا زیادہ امکان ہوگا۔ اس طرح کے ٹیسٹوں کے ذریعے مثبت علامات رکھنے والے طلباء کی شناخت خفیہ رکھی جائے گی اور معاشرہ اسے بدنام نہیں کرے گا بلکہ اسے بحالی کی سہولیات سے استفادہ کرنے میں آسانی بہم پہنچائی جائے گی۔

دستخط /

محترمہ شاہدہ رحمانی

رکن، قومی اسمبلی۔